بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ (لقمان)
اور اس کی راہ چل جو میری طرف رجوع لایا۔

مناقبِ شجاعیہ

و رسالہ فوائدِ مفید

مؤلفہ
مولانا محمد امیر اللہ فاروقی صاحب



جاری کردہ: شعبہ نشر و اشاعت انجمن خادمینِ شجاعیہ آندھرا پردیش
Visit Us :www.shujaiya.com, Ph.: 040-66171244

نام کتاب : مناجات ختم قرآن مجید

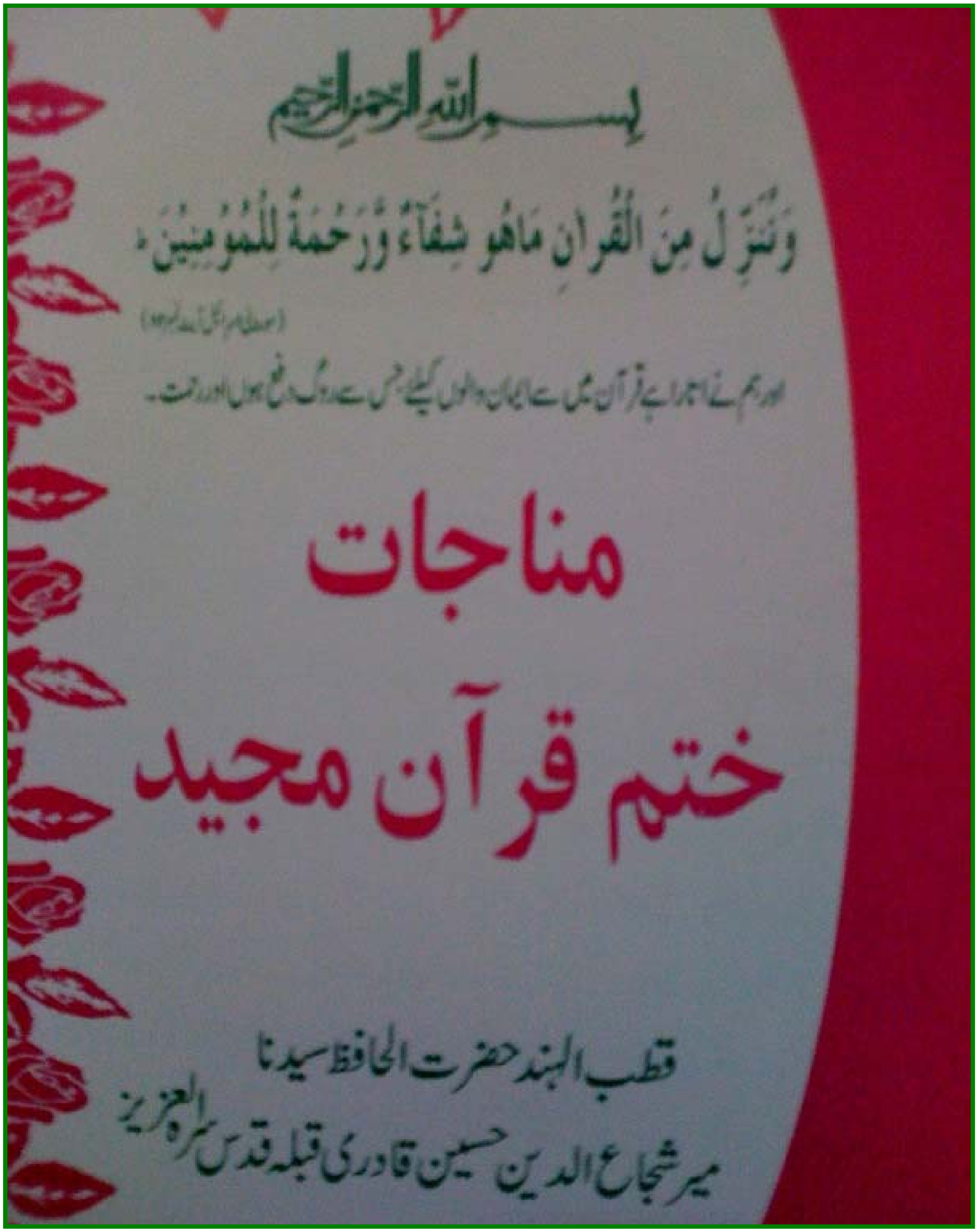
مؤلف : قطب الہند حضرت الحافظ سیدنا میر شجاع الدین حسینؒ

موضوع : مناجات عربی

ناشر : انجمن خادمین شجاعیہ

مکان نمبر : 22-5-918/15/A، چارمینار، حیدرآباد۔

فون : 040-66171244


بسم اللہ الرحمن الرحیم
وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
اور ہم نے اتارا ہے قرآن میں سے ایمان والوں کیلئے جس سے روگ دفع ہوں اور رحمت۔
مناجات
ختم قرآن مجید
قطب الہند حضرت الحافظ سیدنا
میر شجاع الدین حسین قادری قبلہ قدس سرہ العزیز

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الصلاۃ والسلام علی رسولہ الکریم وعلی الہ وصحبہ اجمعین

قطب الہند حضرت الحافظ سیدنا میر شجاع الدین حسین قادری قبلہ قدس سرہ العزیز

اس مناجات میں حضرت قبلہؒ نے ختم قرآن مجید پر قرآن کریم کے جملہ ایک سو چودہ (۱۱۴) سورتوں کے اسماء کا ذکر فرمایا اور ان کے واسطہ ووسیلہ سے تلاوت کرنے والے کے حق میں تلاوت کردہ کلام پاک کی قبولیت ، اور خیر وبرکات ، مغفرت ونجات کی دعا فرمائی ، حضرت قبلہؒ کے معتقدین ووابستگان سلسلہ ختم قرآن مجید کے موقعہ پر ان مناجات کا اہتمام کرتے رہے ہیں۔ مرور زمانہ کی وجہہ سے اس مناجات کا حصول دشوار ہوگیا تھا۔

احقر (جو حضرت قبلہؒ کا نسبتاً نبیرہ اور آپ کی بارگاہ کا سجادہ نشین ہے) ان مناجات کو اعراب و اردو ترجمہ کے اہتمام کے ساتھ دوبارہ نشر کررہا ہے تاکہ اس کے فیوضات وبرکات عام ہوسکیں، میں مولانا سمیع اللہ خان صاحب کے حق میں دعا گو ہوں جنہوں نے پوری توجہ اور عقیدت کے ساتھ ان مناجات پر اعراب وترجمہ کا کام کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ مولانا موصوف کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور عزیزی مولوی احمد محی الدین زاہدؔ کے حق میں بھی دعا کرتا ہوں کے حق تعالی انہیں بھی جزائے خیر عطا فرمائیں جنہوں نے اس کار خیر میں اپنی سعی کو پیش کیا۔ فقط

تاریخ طبع ثانی: سید شاہ عبید اللہ القادری آصف پاشاہ سجادہ نشین بارگاہ شجاعیہ،

۲۶/ رمضان المبارک ۱۴۲۸ھ متولی وخطیب جامع مسجد شجاعیہ چار مینار حیدرآباد۔

مطابق: ۹/ اکٹوبر ۲۰۰۷ء

بسم الله الرحمن الرحیم

۱ اَدۡعُوۡکَ یَافَتَّاحُ فَاتِحَةَ الدُّعَا
بِخَوَاتِمِ الۡبَقَرِ اِسۡتَجِبۡ دَعۡوَاتِیۡ

اے فتاح میں تجھ سے سورہ فاتحہ کی دعا سورہ بقرہ کے اخیر آیتوں کے واسطہ سے کرتا ہوں اے رب تو میری دعاؤں کو قبول فرما۔

۲ وَبِالِ عِمۡرَانَ اعۡمَرَنَّ لِرِجَالِنَا
وَلِنِسَآئِنَا الۡاَعۡمَارَبِالطَّاعَاتِ

سورہ آل عمران کے طفیل ہمارے مردوں وعورتوں کی عمروں کو اطاعات وفرمانبرداری میں آباد و زرخیز فرمادے۔

۳ وَاَمَدَّ مَآئِدَةَ النَّدیٰ فِیۡ وُلۡدِنَا
فَضۡلاًوَّ فِی الۡاَنۡعَامِ زِدۡ بَرَکَاتِ

تو ہماری اولاد میں خیر و برکت کا (مائدہ) دسترخوان اپنے فضل سے دراز فرمادے۔ اورانعام میں یعنی چوپایوں اور جانوروں میں اپنے فضل وکرم سے برکتوں کو زیادہ فرما۔

﴿۴﴾ وَبِعَادٍ فِی الْاَعْرَافِ عَرَفْنَا الْعَطَا
بِمَزِیْدَةِ الْمَشْکُوْرِ لَا بِفَوَاتِ

سورہ اعراف میں (عاد) کے احوال کے ذریعہ ہم نے جانا کہ عطاء و بخشش کی زیادتی شکر گزاری سے ہوتی ہے جو ختم نہ ہونے والی ہے۔

﴿۵﴾ وَامْنَحْ لَنَا اَنْفَالَ تَوْفِیْقِ عَلٰی
تَوْبٍ کَیُوْنُسَ فِیْ دُجَی الظُّلُمَاتِ

تو ہمیں توبہ کی زائد توفیق عطا فرما تاریکیوں میں
حضرت یونس کی توبہ کی طرح۔

﴿۶﴾ وَبِهُوْدٍ اِذْ نَجَیْتَهٗ مِنْ قَوْمِهٖ
مِنْ شَرِّ اَیَّامٍ بِهِمْ نَحِسَاتِ

اور حضرت ہود علیہ السلام کے طفیل میں جن کو تو نے ان کی قوم پر آئے منحوس دِنوں کے شر سے نجات دلائی۔

﴿۷﴾ وَبِیُوْسُفَ الصِّدِّیْقُ فِیْ تَاْوِیْلِهٖ
فِی السُّنْبُلَاتِ السَّبْعِ وَالْبَقَرَاتِ

اور حضرت یوسف علیہ السلام جو صدیق ہیں سات خوشے اور گائے سے خواب کی تعبیر نکالنے
میں (انکے واسطہ سے ہمیں خیر عطا فرما)۔

﴿۸﴾ وَبِرَعْدٍ اِبْرَاهِيْمَ نَكِرَةً ضَيْفَهُ
وَبِحِجْرٍ لِلْقُدُسِ نَحْلِ نَشْوَاةِ

اور بجلی کی کڑک (سورہ رعد) ابراہیمؑ کا مہمانوں کو اجنبی پانا (سورہ ابراہیم) اور اصحابِ وادی
(جو حضرت صالح کی قوم ہے) (سورہ الحجر مراد ہے) اور بھن بھنانے والی شہد کی مکھیاں
(مراد سورہ نحل ہے) ان سوروں کے واسطہ سے ہمیں خیر عطا فرما۔

﴿۹﴾ وَبِسِرِّ اِسْرَآءِ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ
كَهْفِ الْاَنَامِ مُشَفِّعٍ لِعُصَاةِ

نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو تمام مخلوق کی پناہ گاہ اور گناہ گاروں کی شفاعت فرمانے والے ہیں ان کے مسجدِ
اقصیٰ سے آسمانوں کی سیر کے پنہاں رازوں کے طفیل (ہماری دعاؤں کو قبول فرما)

﴿۱۰﴾ وَبِنَجْلِ مَرْيَمَ اِذْ يُبَشِّرُ اَنَّهُ
طٰهٰ اِمَامُ الْاَنْبِيَآءِ وَاٰتِ

حضرت مریمؑ کے فرزند (یعنی حضرت عیسیٰؑ) کے وسیلہ سے ہمیں خیر عطا فرما جنہوں نے
بشارت دی کہ طٰہٰ (یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم) تمام انبیاء کے امام ہیں اور وہ تشریف لانے والے ہیں۔

(۱۱) وَبِحَجِّ بَيْتِكَ يَسْتَنِيْرُ الْمُؤْمِنُوْنَ
بِنُوْرِكَ الْفُرْقَانِ فِيْ عَرَفَاتِ

اور تیرے گھر (کعبہ) کے حج (کے صدقہ میں ہماری مغفرت فرما) جس کے ذریعہ مؤمنین
تیرے حق و باطل میں فرق کرنے والے نور سے عرفات میں مستفیض ہوتے ہیں۔

(۱۲) قَدْ اَعْجَزَ الشُّعَرَآءَ نَظْمُ كِتَابِهٖ
حَتّٰى اخْتَفَوْا كَالنَّمْلِ فِيْ ثَقُبَاتِ

تمام شعراء کو اُس (اللہ) کی کتاب کے نظم و ترتیب نے عاجز کر دیا۔ بالآخر وہ سب یوں
چھپ گئے جیسے چیونٹیاں سوراخوں میں چھپ جاتی ہیں۔

(۱۳) اِذْ اُنْزِلَتْ قَصَصٌ عَلٰى مَنْ حَرَسَهٗ
لِلْعَنْكَبُوْتِ النَّسْجُ بِالتَّارَاتِ

تاروں کا جالہ بننے والی مکڑی نے جسکے لئے (یعنی محمد ﷺ کیلئے) بُنائی کی تھی ان پر سورۃ
قصص نازل ہوئی (اس کے طفیل تو ہماری حفاظت فرما)

(۱۴) اَلرُّوْمُ دَانُوْا دِيْنَهٗ وَدُهَاؤُوْهُمْ
يَحْكِيْ حُجًى لِلُقْمَانَ فِي الصَّنْعَاتِ

رومی آپ ﷺ کے دین کے قریب ہوگئے، اوراس قوم کے ہوشیار و چالاک لوگ حضرت لقمان کی صنعت سازی میں پہیلیاں و چیستانیں بیان کرنے لگے۔

﴿۱۵﴾ اَطَالَ سَجْدَةَ شُكْرٍ لِلّٰهِ اِذْ
هَزِمَتْ لَهُ الْاَحْزَابُ فِیْ غَزَوَاتِ

آپ ﷺ نے اللہ کیلئے سجدہ شکرادا کیا جب آپ ﷺ کے لئے غزوات میں (دشمن) کی جماعتیں شکست کھا گئیں۔

﴿۱۶﴾ وَسَبَا الْبُغَاةِ لَهُ مَلَآئِكَةُ السَّمَا
نَزَلُوْا عَلٰی یٰسٓ مِثْلَ غُزَاتِ

(ملکہ) سبا (اسلام لانے سے پہلے) سرکش تھی۔ آپ ﷺ کے لئے آسمان کے فرشتے یاسین (محمد ﷺ) پر غازیوں کی طرح اتر پڑے۔

﴿۱۷﴾ وَبِصَآفَّاتِ جُنُوْدِهٖ صَادَ الْعِدٰی
زُمَرٌ بِطَوْلِ مُقَدَّرِ الْاَقْوَاتِ

آپ ﷺ کے فوجیوں کی صفوں نے دشمنوں کا شکار کرلیا قدرت کی عطا کردہ غذا وطاقت کے بل بوتے پر۔

۱۸ كَانَ الصَّحَابَةُ اَمْرُهُمْ شُوْرٰى وَظَنُّوْا
زُخْرُفَ الدُّنْيَا كَمِثْلِ قُذَاةِ

صحابہ کے معاملے آپس میں مشورے ہوا کرتے تھےاور وہ دنیا کی زیبائش کوکوڑا کرکٹ سمجھا کرتے تھے۔

۱۹ يَوْمَ الدُّخَانِ يُرٰى وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ
اِلَّا وَجَاثِيَةً عَلٰى الرُّكُبَاتِ

دخان (دھواں یعنی قیامت) کے دن یوں دکھائی دیگا کہ ہر قوم گھٹنوں کے بل بیٹھی ہوئی ہوگی۔

۲۰ فَاِذَا أَفَاقَ النَّاسُ مِنْ اَحْقَافِهِمْ
طَلَبُوْا الشَّفِيْعَ لَهُمْ مِنَ الْهَلَكَاتِ

جب لوگ اپنے احقاف (یعنی قبروں یا میدانوں) میں افاقہ وہوش پائینگے تو اپنے لئے ہلاکت وبربادی (سے بچنے کے لئے) شفیع کوطلب کرنے لگیں گے۔

۲۱ فَمُحَمَّدٌ يَأْتِيْ يَقُوْلُ أَنَالَهَا
بِيْ فُتِحَ بَابٌ مُغْلَقُ الْحُجُرَاتِ

تو اس وقت محمد ﷺ تشریف لاکر فرمائیں گے کہ اسکے لئے میں ہوں نا، میرے ذریعہ (جنت

کے) بند کمروں کے دروازے کھول دیئے جائیں گے۔

﴿۲۲﴾ یَــافَــوْزَ قَــافٌ اَثْــرُهٗ وَذُنُــوْبَــهٗ
فِــیْ ذَارِیَــاتِ الْعَــفُوِھِیْجَ فَــلَاةِ

کیا کہنے سورہ قاف کی کامیابی! کہ جسکی تاثیر گناہوں کو میٹنا ہے۔ جب جنگل کے خشک پودوں کو عفو و درگزر بکھیر نے لگے گی۔

﴿۲۳﴾ طُوْرُ الْکَلِیْمِ اِنِ اسْتَنَــارَ فَنَجْمُهٗ
قَــمَــرُ الْوُجُوْدِ لِکُلِّ مَخْلُوْقَاتِ

(موسیٰؑ) کلیم کے کوہِ طور نے اگرچہ نور پایا لیکن اسکا تارہ (اللہ کے رسول ﷺ) تمام مخلوقات کے لئے سارے موجودات کا چاند ہے۔

﴿۲۴﴾ یَــارَبِّ یَــارَحْــمٰــنُ اِرْحَــمْــنَــا بِــهٖ
فِــیْ کُــلِّ وَاقِــعَةٍ وَبَــعْــدَ مَــمَــاتِ

اے میرے رب ورحمٰن (سورہ رحمٰن) کے طفیل ہر واقعہ میں
اور موت کے بعد تو ہم پر رحم فرما۔

﴿۲۵﴾ حَدِیْدُ قَھْرِکَ فَاقْطَعِ الشِّرْکَ الَّذِیْ
اَلْقَتْ مُجَادَلَۃُ الْھَوٰی لِطُغَاۃِ

(اےَ اللہ) آپ اپنے قہر کی تیزی سے اس شرک کو ختم فرما دیجئے جس کو ہوس پرست لڑاکوں نے سرکشوں کیلئے پیش کیا ہے۔

﴿۲۶﴾ وَبِحَشْرِنَا قَضٰی اِمْتِحَانُکَ حِیْنَمَا
صُفَّ الْاَنَامُ لِجُمُعَۃِ الْعَرْضِیَاتِ

ہمارے حشر کے دن تیرے امتحان کا فیصلہ اس وقت ہوگا جب تمام لوگ جمعہ کے دن صف بندی کردیئے جائینگے۔

﴿۲۷﴾ فَمُنَافِقُوْھُمْ بِالتَّغَابُنِ بَایَنُوْا
کَطَلَاقِ تَحْرِیْمٍ مِّنَ الْجَنَّاتِ

لوگوں میں سے جو منافق ہیں وہ قیامت میں (دھوکہ دہی وفریب خوردگی کی بناء) جنت سے یوں دور کردیئے جائینگے جیسے طلاقِ تحریم (یعنی طلاق مغلظہ کی وجہ سے بیوی شوہر سے جدا کردی جاتی ہے)۔

﴿۲۸﴾ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِمُلْكِ خُلْدٍ اُنْعِمُوْا
كَالنُّوْنِ حَقُّ خُلُوْدُهَا بِفُرَاتِ

اور تمام مؤمن ملک خلد (یعنی جنت) میں نعمتوں سے نوازے جائینگے۔ جیسے مچھلی اس کا حق ہے کہ ہمیشہ دریائے فرات میں رہے۔

﴿۲۹﴾ لَهُمُ الْمَعَارِجُ وَالْجَوَازُ عَلَى الصِّرَاطِ
كَفُلْكِ نُوْحٍ اٰمِنِيُّ الْاٰفَاتِ

اُن (مؤمنوں) کیلئے درجات ہونگے وہ پل صراط پر سے ایسے گزر جائینگے جیسے نوحؑ کی کشتی سارے آفات سے پرامن گذری۔

﴿۳۰﴾ وَالْجِنُّ بِالْاِيْمَانِ اَهْلُ شَفَاعَةٍ
اَلْمُزَّمِّلُ الْمُدَّثِّرُ الْمَرْضَاتِ

وہ جن (یعنی جنات) بھی اہل شفاعت ہیں جو مزمل و مدثر (یعنی محمد ﷺ) پر ایمان لانے کی وجہ سے جنتی ہونگے۔

﴿۳۱﴾ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يَنۡظُرُ الۡاِنۡسَانُ مَا

فِى الۡمُرۡسَلاتِ تَلاهُ مِنۡ اٰيَاتِ

روز قیامت انسان دیکھ لے گا جو کچھ سورۂ مرسلات میں آیا ہے اور اسکی آیتوں کو تلاوت کیا ہے۔

﴿۳۲﴾ نَبَاءٍ حَوَتُهُ النّٰازِعَاتُ مُفَصَّلًا

وَيۡلٌ لِّاَعۡمَى الۡقَلۡبِ بِالۡغَفَلَاتِ

ایک ایسی جگہ (یعنی دوزخ) ہوگی جس کے اطراف گھسیٹ کر لانے والے (فرشتے) ہونگے، ہلاکت وبربادی ہے اس شخص کیلئے جو غفلتوں کی وجہ سے دل کا اندھا بنا ہوا ہے۔

﴿۳۳﴾ عَبَسَ الۡوُجُوۡهُ وَكُوِّرَتۡ شَمۡسُ السَّمَآءِ

وَاِذَاهِىَ انۡفَطَرَتۡ عَلٰى الزَّعَقَاتِ

تمام چہرے مرجھا جائینگے اور سورج کی روشنی ختم ہو جائیگی، بلکہ وہ (آسمان) (حضرت اسرافیلؑ کی) چیخ پر پھٹ پڑے گا۔

﴿۳۴﴾ وَمُطَفِّفُوۡا الۡمِكۡيَالَ فَانۡشَقَّتۡ لَهُمۡ

كَبُرُوۡجِهَا الۡاَكۡبَادُ مُنۡصَدِعَاتِ

ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے جگر

بروج کے ٹوٹنے وٹکڑے ٹکڑے ہونے کی طرح ہوجائینگے۔

﴿۳۵﴾ وَالطَّارِقُ الْاَعْلٰی لِقَھْرِ جَلَالِہٖ
یَغْشٰی بِغَاشِیَۃٍ مِّنَ السَّطْعَاتِ

اورطارقِ اعلیٰ (بڑا استارہ) اپنے جلال کے قہر سے
ساری روشنی سے ڈھانک لے گا۔

﴿۳۶﴾ وَیَلُوْحُ فَجْرُ الْعَدْلِ فِیْ بَلَدِ الْقَضَا
کَالشَّمْسِ تَمْحُو اللَّیْلَ بِاللَّمْعَاتِ

عدل وانصاف کی صبح قضاء وفیصلہ کے شہر (قیامت) میں اس طرح ظاہر ہوگی جیسے سورج
کرنوں کے ذریعہ تاریکی کومیٹ دیتا ہے۔

﴿۳۷﴾ یَارَبَّنَا رَبَّ الضُّحٰی اِشْرَحْ صَدْرَنَا
نَاجَاکَ لِلْحَاجَاتِ فِیْ الْخَلْوَاتِ

اے پروردگار، وچاشت کے رب ہمارے سینوں کوکھول دیجئے، تنہائیوں میں حاجت روائی
کیلئے آپ سے مناجات کررہے ہیں۔

﴿۳۸﴾ یَامُنبِتَ الزَّیتُونِ وَالتِّینِ الَّذِیُ
نَقَّیتَهُ مِنُ فُضَلَةٍ وَنَوَاةِ

اے زیتون کے پیدا کرنے والے اور اس انجیر کو پیدا کرنے والے جس کو تو نے گھٹلی اور
فضلہ (یعنی بیکار چھلکا) وغیرہ سے پاک کیا۔

﴿۳۹﴾ اَنُزَلُتَ اِقُرَأُ بِاسُمِ رَبِّکَ رَافِعًا
قَدُرَالُحَبِیُبِ عَلَیُهِ اَلُفُ صَلٰوۃِ

تو نے (اقرأ باسم ربک) نازل فرمایا ہے حبیب محمد ﷺ کے رتبہ کو بلند کرنے کیلیے،
آپ ﷺ پر ہزار درود ہو۔

﴿۴۰﴾ اَیَّدتَّهُ بِالُبَیِّنَاتِ فَزُلُزِلَتُ
حِجَجُ البَطَالَةِ مِنُهُ مُدُحِضَاتِ

اور تو نے آپ کی کھلی نشانیوں کے ساتھ ایسی تائید فرمائی کہ
باطل پرستوں کے دلائل ڈگمگا گئے اور مٹ گئے۔

﴿۴۱﴾ وَبِعَادِیَاتِ الُخَیُلِ قَارِعَةُ الُعِدٰی
اَمُسٰی تَکَاثُرُهُمُ حُطَامَ کُمَاةِ

جہادیوں کے تیز رفتار گھوڑوں سے دشمنوں کی قیامت واقع ہوگئی۔
اور انکی عددی و مالی کثرت چور چور ہوگئی۔

﴿۴۲﴾ يَـاطَيِّـبَ عَـصْـرٍ جَـآءَ فِيْـهِ مُحَمَّدُ
فَـاَبَـادَ اَهْـلَ الْهُـمَـزَةِ وَاللُّمَـزَاتِ

اے وہ سب سے اچھا زمانہ جس میں محمد ﷺ تشریف لائے پس انہوں نے ہلاک و برباد کردیا عیب جووں اور نکتہ چینی کرنے والوں کو۔

﴿۴۳﴾ وَهَلَاكُ فِيْـلٍ عَـنْ قُـرَيْـشٍ اِلافِهِـمْ
قِيْـلَ الظُّهُـوْرُ لَـهٗ مِـنْ اِرْهَـاصَـاتِ ☆

اصحاب فیل کی ہلاکت کا واقعہ قوم قریش کو مالوف کرنے کیلئے ہوا اسکے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ قبل نبوت ظاہر ہونے والی علامات و دلائل (پیغمبری) میں سے ایک ہے۔

☆ (ارھاصات: سے مراد اعلان نبوت سے پہلے ظاہر ہونے والے خلاف عادت و عقل کام ہیں۔)

﴿۴۴﴾ مَـنْ يَّـمْـنَـعُ الْـمَـاعُـوْنَ يُـمْنَعُ كَوْثَـرًا
لِـلْـكَـافِـرِيْـنَ الْـوَيْـلُ بِـالـنَّـقَـمَـاتِ

جو شخص عام استعمال یا گھریلو استعمال کی چیزوں سے کسی کو روکتا ہو تو ایسا شخص حوض کوثر سے روکدیا جائیگا۔ کافروں کے لئے انتقامی طور پر ہلاکت و بربادی ہے۔

﴿۴۵﴾ كَذَا يَنْصُرُ اللّٰهُ مِمَّنْ كَادَنَا
تَبَّتْ يَدَا مُسْتَكْبِرٍ قَتَّاتِ

اسی طرح اللہ تعالیٰ مدد فرماتا ہے اور ہر متکبر، چغلخور
دونوں کے ہاتھ برباد ہوتے ہیں ٹوٹ جاتے ہیں۔

﴿۴۶﴾ يَارَبِّ وَفِّقْنَا لِإِخْلَاصِ التُّقٰى
بِخُشُوْعِ قَلْبٍ دَائِمِ الْاَحْبَابِ

اے میرے رب ہمیں متقیوں کے اخلاص کی توفیق دے
اور خشوع قلب و دائمی محبت کی۔

﴿۴۷﴾ يَامُظْهِرَ الْفَلَقِ الْمُنِيْرِ بِأُفُقِهٖ
نَوِّرْ بَوَاطِنَنَا بِالْهَامَاتِ

صبح تڑکے روشن اجالے کو اُفق (بلندیوں) میں ظاہر کرنے والے رب تو الہامات کے ذریعہ
ہمارے باطن کو منور کردے۔

﴿۴۸﴾ وَيُعِيْذُنَا مِنْ شَرِّ وَسْوَاسٍ
يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ بِاللَّمَّاتِ

اور ہمیں وسوسوں کے شر سے بچا لوگوں کے سینوں میں
جو شیطانی وسوسے پیدا ہوتے ہیں ان سے (محفوظ رکھ)

﴿۴۹﴾ وَافْتَحْ لَنَا بِالْخَيْرِ ثُمَّ اخْتِمْ بِهٖ
يَا وَاهِبَ الْخَيْرَاتِ وَالْحَسَنَاتِ

ہمارے لئے خیر و بھلائی کشادہ کر دے پھر اسی پر اختتام فرما۔
اے خیر و خوبیوں کے عطا فرمانے والے۔

﴿۵۰﴾ وَادِمْ صَلٰوتِكَ وَالسَّلَامَ مُبَارَكًا
اَبَدًا عَلٰى الْمُخْتَارِ خَيْرِ هُدَاةِ

درود (ورحمتیں) وسلامتی کو سب سے بہترین ہدایت فرمانے والے
(محمد) مختار ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے قائم رکھ۔

﴿۵۱﴾ وَعَلٰى الصَّحَابَةِ وَالْقَرَابَةِ ثُمَّ مَنْ
تَبِعَ الْهُدٰى مِنْ سَالِفٍ وَاٰتِ

اور صحابہؓ پر اور اہل بیتؓ پر پھر اسلاف اور آنے والے ان سبھی حضرات پر
(رحمت نازل فرما) جو (آپ ﷺ کی) ہدایت پر پیرو کار رہوں۔